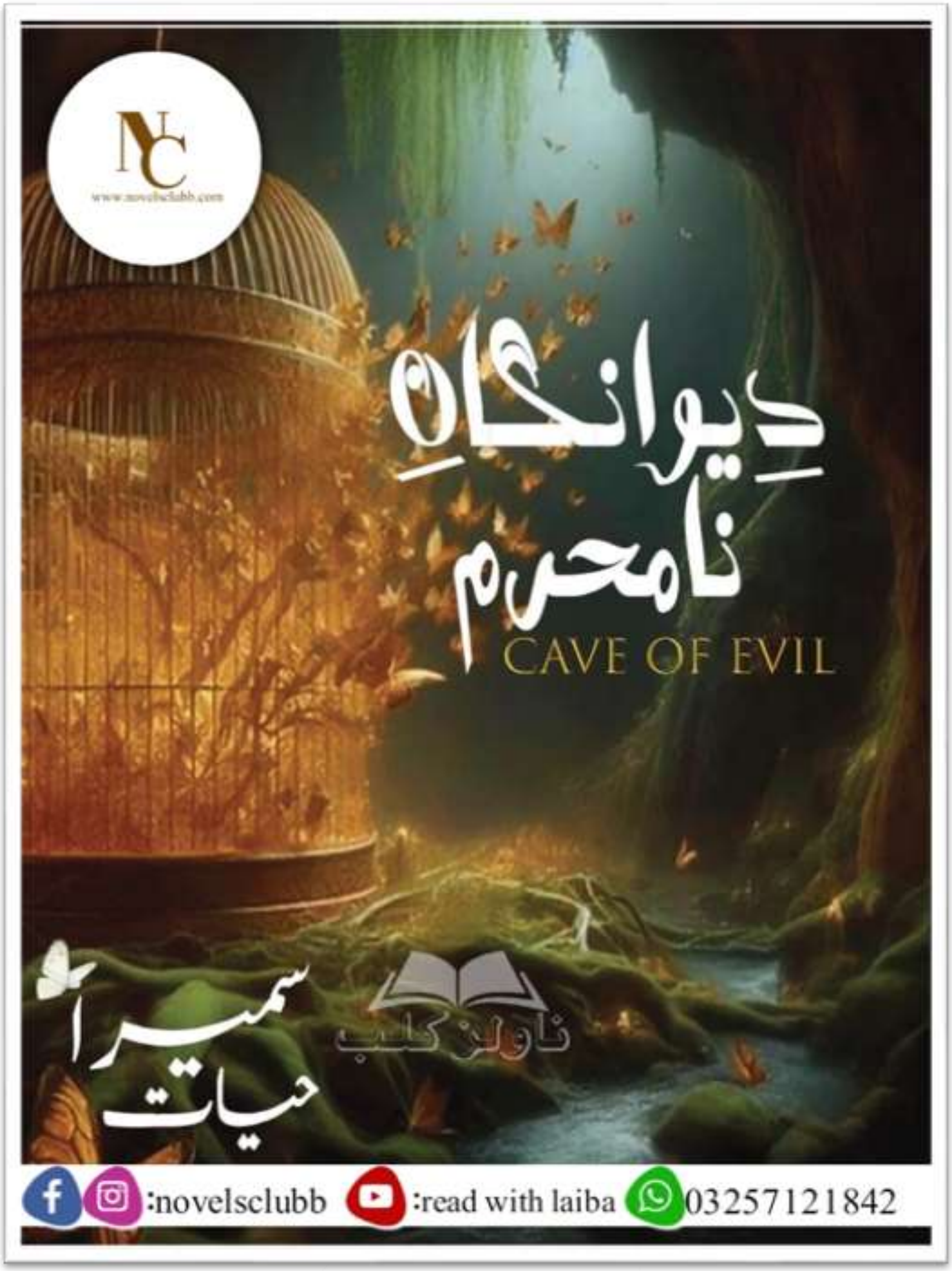
www.novelsclubb.com
دِیوانگانِ
نامحرم
CAVE OF EVIL
سمیرا
حیات
ناولز کلب
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

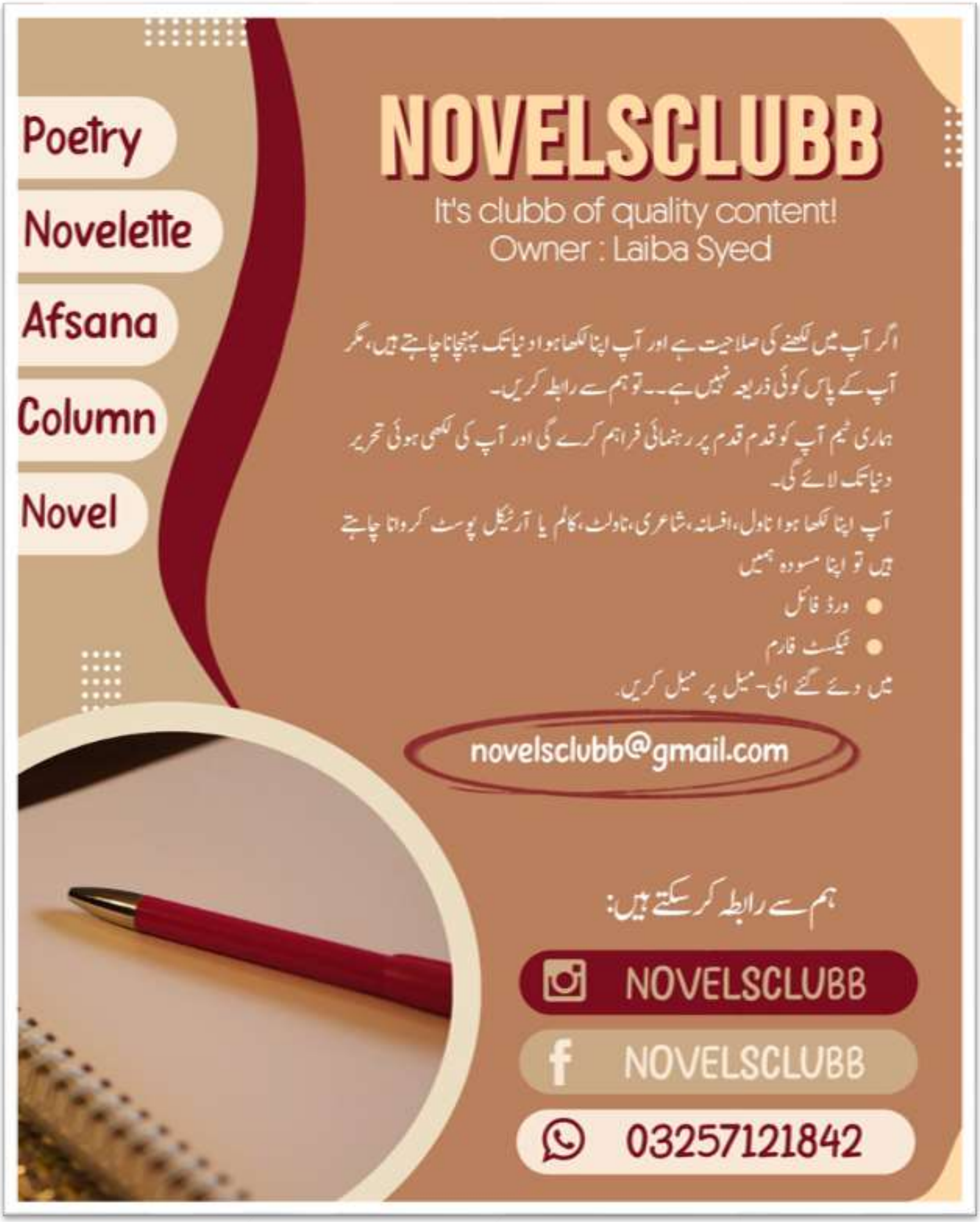
Poetry
Novelette
Afsana
Column
Novel
NOVELSCLUBB
It's clubb of quality content!
Owner : Laiba Syed
اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔
ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔
آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں
ورڈ فائل
ٹیکسٹ فارم
میں دیئے گئے ای-میل پر میل کریں۔
novelsclubb@gmail.com
ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں:
NOVELSCLUBB
NOVELSCLUBB
03257121842

دیوانگانِ نامحرم

از قلم

سمیرا حیات

www.novelsclubb.com

دیوانگانِ نامحرم

سمیرا حیات

<u>تیسری قسط</u>

باب دوم

محبت کے 'م' کا

وہ وقت بھی دیکھے ہیں تاریخ کی گھڑیوں نے

لمحوں نے خطا کی تھی صدیوں نے سزا پائی

راحم ایمرجنسی روم میں داخل ہوا تو بیڈ پر نیم دراز تھی دائیں ہاتھ پر کینولہ لگا ہوا تھا بایاں ہاتھ عبایہ کے آستین میں چھپایا ہوا تھا اور نقاب حسب عادت بمشکل سے آنکھوں کو ظاہر کر رہ

تھا زورین کو کسی کی موجودگی کا احساس ہوا تو اس نے آنکھیں کھول کر دیکھیں لیکن راحم کو سامنے پا کر اس کا دماغ بھک سے اُڑ گیا

"؟آپ اندر کیسے آئے"

دروازے سے "راحم نے آرام سے جواب دیا "

اس کے رویے پر اُسے بہت غصہ آیا اسکی آنکھوں میں سرخی اُتر آئی تھی اس نے جلدی سے لیفٹ سائیڈ پڑی ٹیبل پر رکھا موبائل اٹھا کر اپنے بابا کو کال کرنا چاہی لیکن راحم نے جلدی سے آگے بڑھ کر اس کے ہاتھ سے موبائل کھینچ لیا

کیا بدتمیزی ہے "وہ غصے سے چیخی"

تھا سو راحم نے جلدی سے اسکے کانٹیکٹ میں اپنا نمبر سیو کر کے اسکا نمبر unlock موبائل نوٹ کر لیا

نرس...نرس"""اتنے میں اس نے چلانا شروع کر دیا"""

ششش.... شور کیوں کر رہی ہیں آپ "راحم نے موبائل کو بیڈ پر پھینک کر اُسے چپ کرانے کو" اس کے ہونٹوں پر ہاتھ رکھا ایک لمحے کو تو مانو زورین کی روح جسم سے نکل کر واپس آئی ہو وہ کسی سے بات کرنے کی روادار نہیں تھی اور آج ایک نامحرم نے اُسے اس طرح سے چھوا تھا اس نے گبھرا کر اسکا ہاتھ جھٹکنا چاہا مگر اس کی گرفت مضبوط تھی

میں کھانہیں جاؤں گا آپکو "راحم نے اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا" مجھے چند لمحے بات کرنی ہے آپ سے اجازت لینی ہے آپکی۔۔اپنے نام کے ساتھ آپکا نام جوڑنا چاہتا ہوں "وہ محبت بھرے لہجے میں بولا

لیکن وہ مسلسل لیفٹ ہینڈ سے اس کے ہاتھ کو جھٹکنے کی کوشش کر رہی تھی اسی کھینچا تانی میں اسکے ہاتھ کا کینولا خراب ہو گیا اور اس میں سے خون بہنے لگا درد سے اسکی آنکھوں سے گرم سیال بہہ کر راحم کے ہاتھ پر آ گرا راحم نے ندامت سے گرفت ڈھیلی کر دی

www.novelsclubb.com

زورین نے غصے سے اُسکا ہاتھ جھٹکا اور بے دردی سے کینولا کھینچ کر دور پھینک دیا،، اسکا ہاتھ بری طرح سے خون سے نہا گیا

زورین کیا پاگل پن ہے کیا کر دیا آپ نے ؟"""اسکی ایسی بیدردی پر وہ تڑپ اٹھا "

ہمت کیسے ہوئی آپکی مجھے چھونے کی" زورین نے پوری قوت سے اُسے پیچھے کو دھکا دیا "

جس کے لیے وہ بالکل بھی تیار نہیں تھا وہ لڑکھڑاتے ہوئے دیوار میں جا لگا

آج تک کسی کی ہمت نہیں ہوئی ایسی جرأت کی... شرم آنی چاہیے آپکو کوئی لحاظ حیا باقی ہے " آپ میں" درد اور آنسوؤں کو بھلائے وہ غصے سے چلاتے ہوئے کانپ رہی تھی

راحم نے اسکے غصے پر دھیان دیے بغیر جلدی سے سرجیکل کاٹن لے کر اس کے ہاتھ پر رکھ کر گرفت مضبوط کر لی زورین اسکی ڈھٹائی پر ہکا بکا رہ گئی

دماغ درست ہے آپکا میں کیا کہہ رہی ہوں آپ کی سمجھ میں نہیں آ رہا ہے" وہ حیرانی سے کہتی " اپنا ہاتھ چھڑانے لگی

میرا دماغ تو درست ہے آپکا نہیں ہے۔۔۔کچھ غلط نہیں کر رہا ہوں آپکے ساتھ جو یوں چیخ چلا رہی ہیں آپ" راحم نے غصے سے دانت پہ دانت جمائے بولا

محبت کرتا ہوں آپ سے کتنی شدت سے چاہنے لگا ہوں آپکو بتا بھی نہیں سکتا یا شاید مجھے خود بھی اندازہ نہیں" وہ بیچارگی سے کہتا قدرے ڈھیلا پڑا زورین کی مارے حیرت آنکھیں ابل پڑیں

اپنا بنانا چاہتا ہوں آپکو شادی کرنا چاہتا ہوں۔۔۔آپکو کسی قسم کی کوئی تکلیف دینے کا ارادہ بالکل نہیں ہے میرا آئی پرومس بہت خوش رکھوں گا آپکو" اسکی آنکھوں میں ہلکی ہلکی نمی تیرنے لگی

زورین کو اپنی سماعتوں پر یقین نہیں ہو رہا تھا اس پر صدمے کی کیفیت طاری ہو گئی تھی

بند کمروں کی تاریکی میں اپنی خواہشوں کے جال پھینکنے والے کبھی بھی دنیا کے سامنے اپنانے کی جرأت نہیں جتا پاتے" زورین نے نخوت سے کہتے ہوئے اُسکا ہاتھ جھٹکا اور اس سے قدرے دور ہو گئی

وہ شدد سا اُسے دیکھنے لگا

اتنے ہی سچے تھے آپ تو اپنے پیرنٹس کو میرے گھر بھیجتے یوں میرے اکیلے پن کا فائدہ اٹھانے کی کوشش نہ کرتے آپ "وہ حقارت سے کہتی اُسے خود کی نظروں میں گرا گئی

زورین!!... ایسے سخت الفاظ استعمال مت کریں میرے دل میں کوئی کھوٹ نہیں ہے "وہ درد کو آواز میں چھپاتے ہوئے رنجیدگی سے بولا

زورین کو اسکی بات پر ذرا بھی یقین نہ ہوا اس نے تنفر سے سر جھٹکتے ہوئے میڈیکل ٹرے سے سرجری بلیڈ (اسکیلپن) اٹھا کر اس پر تان لیا

آئندہ اگر آپ نے اس قسم کی بیہودہ حرکت کرنے کی کوشش کی تو یہ بلیڈ میری کلائی یا پھر آپکے سینے کے آر پار ہو گا "اس نے بلیڈ ہاتھ میں پکڑے دھمکی دی راحم کا غصے سے دماغ گھوم گیا اس نے زورین کو قریب کھینچ کر اسکا ہاتھ پکڑ کر پوری قوت سے اپنے سینے پر رکھا جس سے بلیڈ کی شارپ نوک اس کی شرٹ چیرتی سینے پر زخم کر گئی

کریں آر پار ابھی کریں سوچ کیا رہی ہیں "اسکے سینے سے خون رسنے لگا زورین اس کے لیے بالکل بھی تیار نہیں تھی اس کے ایسے شدید عمل سے گھبرا گئی اور بلیڈ فوراً نیچے پھینک دیا

راحم نے اُسے دونوں بازوؤں سے پکڑ کر خود سے قریب کرلیا

لیکن میری ایک بات کان کھول کر سن لیں زورین حامدی، میری ہیں آپ صرف میری، "
شادی تو آپکی مجھ سے ہی ہو گی نہیں تو جس بات کی آپ دھمکی دے رہی ہیں ناں وہ میں خود اپنے
ہاتھوں سے کروں گا یہ دل بھی تار تار ہو گا اور یہ کلائی بھی کٹے گی میرے ہاتھوں سے "اسکی
سرخ جنون بھری آنکھوں نے زورین کو اندر تک ہلا ڈالا تھا وہ سہمی ہوئی اسکی گرفت میں کسمسا
رہی تھی

کسی صورت میں آپکو کسی اور کا تو ہونے نہیں دوں گا وعدہ ہے میرا آپ سے "راحم اسکی "
آنکھوں میں آنکھیں ڈالے بول کر ایک جھٹکے سے اُسے چھوڑتا باہر نکل گیا

زورین بیڈ پکڑ کر نیچے فرش پر بیٹھتے ہوئے پھوٹ پھوٹ کر رو دی تبھی طالب حامدی اسے
ڈھونڈتے ہوئے کمرے میں داخل ہوئے

زورین "اُسے یوں فرش پر بیٹھے روتے دیکھ وہ پریشانی سے اسکی طرف لپکے "

بابا "وہ درد سے کراہتے ہوئے اُن کے سینے جا لگی "

www.novelsclubb.com

جی بابا کی جان کیا ہو گیا؟ وہ پریشانی سے پوچھ رہے تھے لیکن زورین بنا کچھ کہے مسلسل روئے" جا رہی تھی

یہ کیا کر دیا ہاتھ کے ساتھ"" طالب حامدی اسکے خون سے لت پت ہاتھ کو دیکھ کر ٹھٹھک" گئے ابھی اس کے ہاتھ پر تشویش کر رہے تھے کے انکی نظر خون لگے بلیڈ پر پڑی

زورین بلیڈ سے کینولا نکالا" وہ حیرت زدہ لہجے میں بولے تو زورین کی سٹی پٹی گم ہو گئی "

ن..ن.. نہیں بابا یہ کاٹن اٹھاتے ہوئے نیچے گر گیا تھا"اس کے جھوٹ بولنے پر اُسکا ضمیر " شرمندگی سے کراہ اٹھا

اچھا چلو اوپر بیٹھو میں نرس کو بلاتا ہوں" اسکے جواب سے انکے دل کو تسلی تو نہیں ہوئی تھی" کیوں کہ خون بلیڈ کی نوک پر سے بہا ہوا تھا لیکن وہ اُسے زیادہ پریشان نہیں کرنا چاہتے تھے

نہیں بابا کسی کو مت بلائیں۔ مجھے گھر جانا ہے مجھے گھر لے کر چلیں پلیز"" وہ نفی میں سر " ہلاتے ہوئے بچوں سے ضد کرنے لگی

لیکن بیٹا ابھی ڈرپ کافی رہتی ہے اوپر سے تم نے ہاتھ بھی زخمی کرلیا ہے" وہ حیرانی سے اُسکا " بیہیویر دیکھ رہے تھے

زورین کچھ بتا کیوں نہیں رہی کیا ہوا ہے" ان کے دل میں ہول اٹھنے لگے"

کچھ نہیں ہوا ہے بابا مجھے بس گھر جانا ہے پلیز گھر چلیں میں مرجاؤں گی یہاں" وہ انکا ہاتھ " پکڑے ملتجی لہجے میں کہتی زاروقطار رونے لگی طالب حامدی بے بسی سے اُسے دیکھتے رہ گئے

****

تم جو ہوتے ساتھ تو زندگی ہم سے

تلخ لہجے میں بات کرتی ہی کیوں

www.novelsclubb.com

طلحہ کیسے ہیں بابا؟" وہ پریشانی سے اسکی طرف بڑھا"

بابا ٹھیک نہیں ہیں بھائی" وہ روتے ہوئے راحم کے گلے لگ گیا"

آپکے جاتے ہی انکی طبیعت بری طرح سے بگڑ گئی میں آپکو کالز کرتا رہا پر موبائل ہی آف کر دیا "

"طلحہ نے رنجیت سے شکوہ کیا

، کچھ نہیں ہو گا بابا کو پاگل مت بنو" راحم نے اسے ڈانٹتے ہوئے تسلی دی "

سینے کے زخم پر فیوم کی بوتل انڈیل کر ٹشو جما کر کوٹ میں چھپایا جاچکا تھا زخم کا درد اتنا تکلیف دہ

نہیں تھا جتنا درد دل تڑپا رہا تھا

" کیا کہا ڈاکٹرز نے"

ڈاکٹر نے کہا ہے انجائنا اٹیک ہوا ہے انہیں،، کسی پریشانی کو دل پر لے لیا،، طلحہ بولتے ہوئے "

نظریں چُرا گیا

www.novelsclubb.com

ڈاکٹرز نے کہا انھیں کسی قسم کی کوئی ٹینشن نہیں دینی ہے ورنہ اگر پھر سے ایسا کچھ ہوا تو ان " کے لئے خطرناک ثابت ہو گا۔۔۔آپ پلیز کچھ ٹائم کے لیے یہ چیپٹر کلوز کر دیں "طلحہ نے اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے منت کی راحم بے بس سا اس سے نظریں چرا گیا

صلح اور مما کہاں ہیں؟ "اس نے جلدی سے موضوع بدلا "

میں ہیں بابا کے پاس۔۔۔۔"طلحہ کی بات مکمل ہوئی تھی کہ وہ دونوں روم سے باہر ICU " آتی ہوئی دکھائی دیں

سبین بیگم بے ساختہ سی راحم کے گلے سے لگ کر رو دی

بھائی کہاں چلے گئے تھے، لائف میں پہلی بار مشکل وقت میں ہمارے ساتھ نہیں تھے "صلح " نے دلگیر لہجے میں شکوہ کیا

بابا کیسے ہیں؟ "راحم نے اسکی بات کا جواب دیے بغیر سبین بیگم سے سوال کیا "

ٹھیک ہیں الحمدللہ خطرے سے باہر ہیں "انہوں نے آنسو پونچھتے ہوئے تسلی دی "

کی طرف بڑھ ICU طلحہ مما کو سنبھالو میں بابا سے مل کر آتا ہوں" وہ انہیں طلحہ کو سونپتا "
گیا

بیڈ پر لاغر سے پڑے باپ کو دیکھ کر اسکا دل کٹ کر رہ گیا اس نے آگے بڑھ کر ان کی پیشانی چوم
لی

ایم سوری بابا" ندامت سے اسکی آنکھوں سے آنسو ٹوٹ کر آزر غنی کی پلکوں میں جذب ہو گیا "

سر آپ مریض کے پاس زیادہ ٹائم تک رک نہیں سکتے" نرس نے اسے کندھے سے ہلاتے "
ہوئے سرگوشی سے کہا

راحم نے سر اٹھا کر اسے دیکھا اور سمجھنے کے انداز سے اثبات میں سر ہلاتا باہر نکال آیا

ماموں آپ کب آئے؟"" وہ انھیں دیکھ اچھنبے سے پوچھتا ان کی طرف "

www.novelsclubb.com

میں تو صبح سے یہاں ہوں برخوردار تم بتاؤ تم کہاں غائب تھے ؟"انہوں نے الٹا اسی سے "
سوال پوچھ لیا

وہ لاجواب سا نظریں چرا گیا

ناکامِ عشق کی آغاز بربادی ہے

تڑپتی ہوئی وصال کی آزادی ہے

www.novelsclubb.com

****

آنکھوں میں اترنا چاہا اس نے میں نے اترنے نہیں دیا

پھر بھی ہنستے ہوئے وہ شخص مجھے برباد کر گیا

یااللہ لڑکی یہ کیا حال بنایا ہوا ہے" ہبہ نے اس کی حالتِ غیر دیکھ کر افسوس سے پوچھا "

وہ اس کے گلے لگ بے تحاشا رونے لگی طالب حامدی لب بھینچے ہوئے اُسے دیکھ رہے تھے اُنکا دل ڈر سے بے ترتیب دھڑک رہا تھا کی اس کے ساتھ کچھ غلط تو نہیں ہوا انہوں نے سر جھٹکا وہ ایسا سوچنا بھی نہیں چاہتے تھے

ہبہ سنبھالو اسے۔" وہ پریشانی چھپاتے اپنے کمرے میں چلے گئے "

زوئی کیوں میرا دل ہولا رہی ہو کیا ہوا ہے؟ ہاتھ کیسے زخمی ہوا اتنا رو کیوں رہی ہو۔" اسکی " بات پر اس نے ہبہ کو مزید کس کے پکڑ لیا

ہبہ وہ آج پھر ہاسپٹل آیا تھا" زورین نے ہبہ کے کان میں سرگوشی کی ہبہ کی آنکھیں ڈر کے " مارے اُبل پڑی وہ اُسکا ہاتھ پکڑ کر اُسے کمرے میں لے آئی اور جلدی سے دروازہ بند کرتی اس کے روبرو آ کھڑی ہوئی

کیا کیا اس نے ؟؟" ہبہ نے اپنے خدشات کو جھٹکتے ہوئے اس سے پوچھا لیکن وہ مسلسل روئے ہی چلی جا رہی تھی

" زوئی کچھ پوچھ رہی ہوں تم سے ؟؟" ہبہ نے زورین کو بازو سے جھنجھوڑا۔ اسکے جھنجھوڑنے پر زوئی کے ذہن میں راحم کا خیال لہرا گیا

اس نے گھبرا کر ہبہ کے بازو جھٹکتے ہوئے اسے دھکا دیا جس سے وہ سنبھل نہیں سکی اور بیڈ پر جا گری

ہبہ ہکا بکا اُسے دیکھ رہی تھی اور وہ ندامت سے منہ پر ہاتھ رکھے اپنی جگہ بیٹھتی چلی گئی

"ایم سوری ہبہ ، ایم سوری ہبہ "اس نے کانپتے ہاتھوں سے ہاتھ جوڑے ہبہ کا دل کٹ کر رہ گیا

" نہیں زوئی کوئی بات نہیں تم ٹھیک تو ہو ناں """ ہبہ نے بڑھ کر اُسکا چہرہ ہاتھوں میں لیتے ہوئے پوچھا

" ہبہ اس کے پاگل پن نے مجھے ڈرا دیا ہے "وہ اس کے گھٹنوں پر سر رکھے پھوٹ پھوٹ کر رو دی

بابا کہاں تھے اس وقت ؟؟" ہبہ نے اس کا چہرہ اوپر کرتے ہوئے پوچھا "

بابا ڈاکٹر کے پاس رک گئے تھے اُنھیں کچھ بات کرنی تھی میں نرس کے ساتھ ایمرجنسی وارڈ"

"۔۔۔میں تھی وہ مجھے ایمونیٹی ڈرپ لگا کر باہر چلی گئی تبھی وہ پتہ نہیں کیسے اندر آ گیا

ہبہ وہ سب تباہ کر دے گا اس نے مجھے دھمکی دی ہے اگر میں نے اس سے شادی نہ کی تو وہ "

مجھے مار ڈالے گا" زورین روتے ہوئے بتاتی جا رہی تھی

کیا پاگل ہو گیا ہے کیا وہ؟؟" ہبہ غصے سے جھنجھلائی "

پاگل ہی تو ہو گیا ہے اور کیا زی ہوش ایسے کام کرتے ہیں اس کے سینے پر سے خون بہہ رہا تھا پر "

اُسے کوئی فرق نہیں پڑ رہا تھا اسکی آنکھوں میں پاگل پن بھرا ہوا تھا" زورین بالوں کو موٹھیوں

میں بھینچے ہوئے دبی آواز میں چیخی

ہبہ مجھے ڈر لگ رہا ہے اس کے پاگل پن سے وہ کچھ غلط کر دے گا۔۔۔سب کچھ تباہ کر دے گا " وہ۔۔۔ بابا مار ڈالیں گے مجھے اُنکا اعتبار ٹوٹ جائے گا" وہ نفی میں سر ہلاتے ہوئے پیچھے کو ہوتی جا رہی تھی

زوئی کیا کیا سوچ رہی ہو تم کچھ نہیں ہو گا ایسا" ہبہ نے بڑھ کر اُسے گلے لگا لیا "

ہبہ میں بابا کی آنکھوں میں اپنے لیے نفرت نہیں دیکھ سکتی ایسا کچھ ہوا تو میں مر جاؤں گی" " اسکی روتے روتے ہچکیاں بندھ گئی تھی آنکھوں سے مانو خون رسنے کو تھا ہبہ کی آنکھیں بھی آنسوؤں سے بھیگ گئیں

ہبہ میں حرام موت نہیں مرنا چاہتی پلیز مجھے مار ڈالنا" وہ ہاتھ جوڑے التجائیں کر رہی تھی "

زوئی بکواس مت کرو کیا فضول بولے جا رہی ہو" ہبہ نے غصے سے اُسے جھڑکا "

کچھ نہیں ہو گا تمہیں کچھ نہیں ہونے دوں گی میں تمہیں" ہبہ نے اُسکا سر چومتے ہوئے عزم " سے کہا

تبھی اس کے دماغ میں بات ٹھن سے بجی کہیں بابا کو تو کچھ پتہ نہیں چل گیا

بابا کو کچھ بتایا تم نے؟"اس نے زورین کو خود سے دور کرتے ہوئے جلدی سے پوچھا۔۔اس" نے نفی میں سر ہلایا تو ہبہ نے شکر بھرا سانس لیا

اچھا چلو اٹھو تھوڑا آرام کرو حالت خراب کرلی ہے خود کی" ہبہ نے اُسے بازو سے پکڑتے " ہوئے کہا

ہبہ وہ یہاں آتو نہیں جائے گا ناں"زورین نے سہمی آواز میں پوچھا "

نہیں۔۔ نہیں آئے گا کیسے آسکتا ہے وہ بھلا یہاں" ہبہ نے اسکی بات کی نفی کی یا شاید خود سے " سوال کیا

وہ کہیں بھی آسکتا ہے"کہتے ہوئے اسکی پھر سے ہچکیاں بندھ گئیں"

زورین مار ڈالو گی کیا خود کو رو رو کر۔۔۔ ریسٹ کرو میں کہہ ہوناں کچھ نہیں ہوگا"اُسے تسلی " دیتے ہوئے اس کو کمبل اوڑھا کر وہ کمرے سے باہر نکل آئی اور ذہن میں بہانے ترتیب دینے لگی

بابا کو کیا بتاؤں کیوں ہے اس کی ایسی حالت "وہ پریشانی سے پیشانی مسلتے ہوئے سوچنے لگی اور پھر دل مضبوط کرتی ناک کر کے اُن کے کمرے میں داخل ہو گئی وہ صوفے کی بیک پر سر ٹکائے آنکھیں موندے ہوئے تھے اُسے دیکھ کر وہ سیدھے ہو بیٹھے

" بابا کیا ضرورت تھی اُسے اکیلے ہاسپٹل لے جانے کی ہم لوگوں کو آرزو کے سسرال سے واپس آجانے دیا ہوتا میں بھی ساتھ چلتی "اس نے لب کاٹتے ہوئے شکوہ کیا

" ڈاکٹر نے ایمرجنسی میں بلایا تھا اور مجھے لگا تم لوگوں کو کیا پریشان کرنا زورین گھر پر تھی تو ہم چلے گئے "وہ سوچ میں ڈوبی آواز میں بولے

وہ ٹھیک ہے ناں؟ کچھ۔۔۔۔؟" باقی کے الفاظ انکی زبان سے ادا نا ہو سکے انہوں نے سر جھکا لیا

بابا" ہبہ اُنکے قدموں میں آبیٹھی"

" کچھ غلط نہیں ہوا ہے اس کے ساتھ،، اگر کسی کو یہ پتہ چلے کہ اس کے پاس چند دن ہی ہیں اور ایسے وقت میں بھی وہ انسان اکیلا ایک بند کمرے میں ہو تو آپ ہے بتائیں کہ اسکی ذہنی حالت کیا

ہو گی" ہبہ نے بھرائی آواز میں کہا طالب حامدی نے نم آنکھیں چراتے ہوئے دوسری جانب منہ پھیر لیا

اس بار کیا کہا ہے ڈاکٹر نے؟" ہبہ نے کچھ توقف کے بعد پوچھا"

" پھر سے ٹیسٹ کروائے ہیں کچھ ڈاؤٹس ہیں رپورٹس میں "

کیسے ڈاؤٹس بابا؟" وہ بے چینی سے پوچھتی اُن کے روبرو آ بیٹھی "

کچھ کلیئر نہیں بتایا انہوں نے۔۔۔بس اتنا کہا ہے کہ دل مضبوط رکھیں آنے والا وقت " مشکل ہو سکتا ہے" وہ آنسو پیتے ہوئے گویا ہوئے ہبہ کا دل کٹ گیا اسکی جان تھی زورین اس کے بغیر تو وہ کچھ بھی نہ تھی

بابا کیا زوئی ہمیں چھوڑ کر چل۔۔۔۔۔؟" آنسوؤں کا گولا گلے میں پھنس گیا گلے میں مانو " کانٹے چبھنے لگے

معلوم نہیں؟" وہ اسکی بات سمجھ گئے تھے "

www.novelsclubb.com

" inside pollution ڈاکٹر نے کہا ہے کہ اُسے تازہ ہوا نہ ملنے کی وجہ سے ایسا ہوا ہے

کی وجہ سے بیماری اندر ہی اندر پنپتی رہی ایسی بیماریوں کا کوئی ظاہری امکان نہیں ہوتا ہے جب تک

"کہ انسان اندر سے پوری طرح سے ختم نہ ہو جائے

میں اچھا باپ نہیں بن سکا ناں؟" وہ پچھتاوے بھری نم آنکھوں سے ہبہ کو دیکھنے لگے"

" نہیں بابا ایسے کیوں کہہ رہے ہیں آپ۔۔۔آپ بلکل پرفیکٹ ہیں ہمارے لیے "

نہیں انپرفیکٹ ہے تمہارا باپ۔۔۔اگر پرفیکٹ ہوتا تو اپنی بیٹی کو تحفظ کا یقین ناں دلا پاتا۔۔ "

زمانے کے خوف اور ڈر نے میری بیٹی کی خوداعتمادی چھین لی اور بنا کسی کو پتہ چلے اندر ہی اندر ختم

ہوتی چلی گئی" اُنکے الفاظ میں ندامت چیخ رہی تھی ہبہ میں کچھ اور سننے کی ہمت نہ رہی وہ آنسو پیتی

وہاں سے اٹھ آئی اور بیڈ پر لیٹی زورین کے گلے لگ پھوٹ پھوٹ کر رو دی

زورین کا جسم بخار میں جلنے لگا تھا وہ سسکتی ہوئی آنکھیں موندے اس پل کو پچھتا رہی تھی جب

کہ اس نے اپنے بارے میں راحم کو سب بتایا تھا

یہ ڈر خوف اور دنیا پر بے اعتباری آٹھ سال پہلے شروع ہوئی وہ بھی ایک نارمل لڑکی تھی ہنسی مذاق کرنے والی شہزادیوں کی کہانیوں پر یقین رکھنے والی لیکن اس حادثے نے اس کے اعتماد کو چکنا چور کر دیا تھا

****

راحم یہ کیا ہر وقت کترا کر چلے جاتے ہو" سبین بیگم نے خاموشی سے آفس جاتے راحم کو " آڑے ہاتھوں لیا

تو اور کیا کروں بات کرتا ہوں تو سب کو بری لگتی ہے"" راحم خفگی سے بولا "

کس نے کہا بری لگتی ہے" سبین بیگم نے اس کی بات کی نفی کی "

اچھا دیکھو میری طرف" انھوں نے اسکا چہرہ اپنی طرف گھمایا "

www.novelsclubb.com

تمہارے بابا کی طبیعت ٹھیک ہو جائے تو میں آرام سے بات کروں گی ان سے وہ مان جائیں "
گے زورین کیلیئے" انھوں نے اسے تسلی دینی چاہی

رہنے دیں مما کوئی ضرورت نہیں ہے ان سے بات کرنے کی انفیکٹ میں کوشش کر رہا ہوں "
اس سے دور ہونے کی اسے بھولنے کی" راحم نے اداسی سے کہا

بھلا پاؤ گے اسے ؟ پہلی بار میں نے تمہیں کسی کیلیئے اتنا شدت میں دیکھا ہے" انھوں اعتراف "
کرتے اسے مزید مشکل میں ڈالا

مما ایسے مت بولیں مجھے مزید مشکل میں مت ڈالیں میری مدد کریں اسے بھولنے میں پلیز" "
وہ روہانسا ہوا

کوئی ضرورت نہیں ہے اسے بھولنے کی میرے بیٹے کی پسند بیسٹ ہے میری بہو بنے گی تو "
صرف وہی" انھوں نے لاڈ سے ضد میں کہا

پکا سوچ لیں ؟" راحم کا دل بلیوں اچھلنے لگا اسکے چہرے پر جانبر مسکراہٹ بکھر گئی "

www.novelsclubb.com

میں نے تو سوچ لیا ہے تم سوچ لو ورنہ میں طلحہ کا بھی رشتہ لے جاسکتی ہوں وہاں" سبین بیگم " نے نچلا ہونٹ دانتوں تلے دباتے اسے چھیڑا

مما" راحم نے خفگی سے انھیں ٹوکا اور پھر دونوں کھلکھلا کر ہنس پڑے "

راحم نے انھیں گلے لگالیا " I love you so much mama "

مما کی جان" انھوں نے سکون سے کہتے اسے سرشار کردیا I love you too

****

ایم سوری امی لیکن مجھے جانا ہوگا" ہبہ اپنا سامان سمیٹتے ہوئے ان سے معزرت خواہ ہوئی "

جانا ضروری ہے زوئی کو دیکھ رہی ہو بخار سے جل رہی ہے اور ابھی مہمان بھی ہیں" بتول بیگم " روہانسا ہوئیں

www.novelsclubb.com

جانتی ہوں امی سب لیکن وہاں فرہاد اکیلے پریشان ہو رہے ہیں امی کو نہیں سنبھال پا رہے آپکو " تو پتہ ہے ناں انکی موڈی طبیعت کا" ہبہ نے بیچارگی سے ان کے ہاتھ تھامے انھوں نے سمجھتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا

ہمم.. جاؤ تم اللہ خیر فرمائیں گے" انھوں نے دل مضبوط کیا "

امی" ہبہ نے ارد گرد دیکھتے سرگوشی سے انھیں پکارا "

ہاں بولو" بتول بیگم قدرے ٹھٹھکیں "

میں تو کہتی ہوں زورین کی بھی شادی کر دیں آپ لوگ" اس نے جھجھکتے ہوئے کہہ ڈالا "

کیا؟ پاگل ہو گئی ہو ایسی حالت میں اسکی شادی کر دوں" انھوں نے خفا ہو کر اسے جھڑکا "

امی دیکھ نہیں رہیں اپ وہ بیماری کی وجہ سے کتنی چڑچڑی ہو گئی ہے ہر وقت اداس اور غصے میں " رہتی ہے شادی سے انوائرمنٹ چینج ہو گا زندگی میں تبدیلی آئے گی تو کچھ سیٹ ہو جائے گی وہ بھی" ہبہ کی بات ان کے دل پر لگی تھی

لیکن اس کی بیماری کا سننے کے بعد کون کرے گا اس سے شادی؟" وہ سوچ میں پڑیں "

اس سے پہلے کہ ہبہ انھیں اپنے دل کی بات بتاتی سیڑھیوں سے مہمانوں کو نیچے اترتے دیکھ وہ چپ ہو گئی

میری نظر میں ایک رشتہ ہے میں آپ کو بعد میں بتاؤں گی' جلدی سے کہتے ہوئے وہ عبایا پہننے لگی

ارے ہبہ جا رہی ہو" وہ سب اس کی سوچ کے عین مطابق کمرے میں چلی آئیں "

ہاں جی آنٹی گھر پر سو کام ادھورے پڑے ہیں جانا پڑے گا" اس نے زبردستی مسکرا کر جواب دیا "

ہم لوگ بھی آج شام چلے جائیں گے" ان کی بات پر ہبہ نے شکر کا سانس لیا "

ارے آنٹی اتنی جلدی جا رہی ہیں رک جاتی کچھ اور دن" ہبہ نے دل میں خوش ہوتے مروتاً " کہا

www.novelsclubb.com

ارے نہیں بچوں بڑوں کاروبار اور اسکول کا حرج ہو رہا ہے "انھوں نے بدمزگی سے کہا "

جی شکلوں سے لگ رہا ہے آپ سب کا دل بالکل نہیں چاہ رہا جانے کو" ہبہ دل میں سوچتی "

پلکیں جھپک کر مسکرا دی

****

جس کی قسمت میں رونا لکھا ہو محسن

وہ ہنس بھی دیں تو آنسو نکل آتے ہیں

" what a wonderful surprise " آپ لوگ کب آئے

راحم کفلنک سیٹ کرتے سیڑھیوں سے اترتے ہوئے چونکا

www.novelsclubb.com

جب آپ خوابوں میں ہم سے مل رہے تھے تب" مائرا نے برجستہ بولا"،

ایسے برے دن نہیں آئے ہمارے کہ خواب میں تمہیں دیکھنے لگیں" اس نے پھپھو سے گلے ملتے ہوئے اس کے سر پر چپت لگائی

انگلینڈ کی بلی پاکستانی کپڑوں میں کیوں لپٹی ہوئی ہے" اُس نے دانت نکالتے ہوئے چھیڑا "

بس میں نے سوچا ہر وقت سڑھی شکل دیکھنے کو ملتی ہے اس بار احسان کر دیتے ہیں غریب بیچارہ خوش ہو جائے گا" وہ دونوں ہمیشہ یونہی ایک دوسرے کو جملے کستے رہتے

صلح ادیبہ کہاں ہیں اسکی شکل دیکھ کر ڈر گئی ہیں کیا" وہ مسلسل اُسے چھیڑ رہا "

ادیبہ کو جلدی کالج جانا تھا اور صلح مائرا کا اسٹرابری ٹارٹ بنا رہی ہے" سبین بیگم نے شوہر کی پلیٹ میں ٹوسٹ رکھتے ہوئے بتایا

"۔۔۔شاباش بیٹا آتے ہی حکم چلانا شروع "

میرے ماموں کا گھر جو چاہے کرواؤں۔۔ تمہیں کوئی تکلیف "اس نے جتاتے ہوئے آنکھیں دکھائیں

راحم میرے بھائی کا خیال نہیں رکھتے ناں" پھپھو شکوہ گو ہوئیں "

آپکے بھائی بھی تو ہمارا خیال نہیں رکھتے "وہ کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گیا سبین بیگم نے اُسے گھوری سے نوازا

کیا مطلب۔۔۔؟"وہ قدرے ٹھٹکی "

کچھ خاص نہیں۔۔۔آپ بتایئے انگلینڈ کو چھوڑنے کا دل کیسے کیا آپکا "راحم نے بات ہوا میں اڑائی

غنی کے انجائنا اٹیک کا سن کر میرا تو دل ہی بیٹھ گیا تھا۔۔۔میں تو سنتے ہی فوراً بھاگی چلی آئی" "

راحم نے داد دینے والی شکل بناتے ہوئے مائرا کو دیکھا

میں نے سنا ہے جب غنی کو ہاسپٹل لے کر گئے تم وہاں نہیں تھے۔۔۔کافی ٹائم بعد آئے" "انہوں نے تفتیش کی

www.novelsclubb.com

جی ہاں غنی صاحب کی بہو کو منا رہا تھا شادی کے لیے "اس نے ٹیبل پر انگلی بجاتے ہوئے "
شرارت سے مسکان چھپاتے غنی صاحب کو دیکھا

بہو؟؟ "اُنکا دل ہولا گیا انہوں نے سبین بیگم کی طرف حیرانگی سے دیکھا "

مذاق کر رہا ہے باجی آپکو تو پتہ ہے اسکی عادت کا "وہ قدرے سٹپٹا گئیں "

اس میں مذاق کی کیا بات ہے؟ "اس نے کندھے اُچکائے سبین بیگم نے دل دل میں سر تھام "
لیا

راحم مائرا کو شاپنگ پر لے جانا۔۔۔ آفس میں اور طلحہ دیکھ لیں گے "راحم جوس کا جگ اٹھاتے "
ہوئے ٹھٹکا

خیریت۔۔۔؟ انگلینڈ میں لاک ڈاؤن لگ گیا ہے جو آتے ساتھ یہاں پہ شاپنگ کرنی ہے ""
اس نے برجستگی سے کہتے ہوئے جوس گلاس میں ڈالا

نہیں میری جان دونوں ایک دوسرے کی پسند کے کپڑے لوگے تو پیارے دکھو گے "پھپھو "
کی بات پر وہ نا سمجھی سے ماں کو دیکھنے لگا

www.novelsclubb.com

"کیا مطلب؟؟"

مطلب یہ کہ ہم تمہاری اور مائرا کی منگنی کرنے والے ہیں" غنی صاحب گلا کھنکھارتے ہوئے " گویا ہوئے

ہاہاہا اچھا مذاق ہے" وہ بات مذاق میں اڑاتے ہوئے جوس کا سپ لیتے ہوئے ٹھٹکا"

سب سنجیدگی سے اُسے دیکھ رہے تھے سبین بیگم قدرے سٹپٹائی ہوئی نظریں چرا گئیں

راحم یہ مذاق نہیں ہے" مائرا نے سنجیدگی سے کہا "

دماغ خراب ہو گیا ہے" راحم نے جوس کا گلاس ٹیبل پر پٹخا "

میں کسی اور کو پسند کرتا ہوں اور اسی سے ہی شادی کروں گا۔۔۔ غنی صاحب بتایا نہیں اپنی " بھانجی کو" وہ غصے سے آگ بگولا ہوا

غنی کیا مذاق ہو رہا ہے یہاں ہماری بے عزتی کروانے بلایا ہے تم نے" انہوں نے غصے سے کہا "

راحم۔۔" غنی صاحب نے تنبیہاً اُسے ٹوکا"

www.novelsclubb.com

کیا راحم ؟" وہ غصے سے اکھڑا" اگر اس دن آپکی طبیعت خراب نہ ہوتی تو میں کبھی بھی اس گھر " میں واپس نہیں آتا۔۔۔ میری بات کان کھول کر سن لیں آپ سب میں مائرا سے شادی ہر گز نہیں کروں گا کسی نے مجھے مجبور کرنے کی کوشش کی تو میں یہ گھر چھوڑ کر چلا جاؤں گا" سب ہکا بکا ہوئے اُسے دیکھ رہے تھے

لیکن کمی کیا ہے مجھ میں ؟" مائرا اس کے سامنے آ کھڑی ہوئی "

تمہیں نہیں پتہ ؟" وہ ضبط کرتے ہوئے بولا "

نہیں پتہ مجھے کیا چل رہا ہے تمہارے دماغ میں.." وہ غصے سے جھنجھلائی "

اتنی بھولی نہیں ہو تم اور ناٹک کیوں کر رہی ہو تمہیں نہیں پتہ طلحہ تم سے محبت کرتا ہے اور " میں اتنا بے غیرت نہیں ہوں کے اپنے بھائی کی پسند کو اپنی بیوی بنا لوں" وہ غصے سے پھنکارا اور جیسے ہی پلٹا سیڑھیوں پر منجمد کھڑے طلحہ سے نظر ٹکرا گئی راحم افسوس سے سر ہلاتا باہر نکل گیا

طلحہ کیا کہہ کر گیا ہے راحم ؟" مائرا سیڑھیوں کے سامنے آ کھڑی ہوئی لیکن وہ یونہی بت بنا " خاموش کھڑا رہا

کیا یہ سچ ہے؟"مائرا نے بے یقینی سے اسکی خاموشی کو دیکھا وہ نم آنکھیں چراتا اس سے کترا کر باہر چلا گیا

بنا لیا میرا تماشا خوش ہیں آپ لوگ!"اس نے تنفر سے پیر پٹخا "

غنی صاحب اٹھ کر اس کے پاس چلے آئے

میں نے کہا ہے ناں تمہاری اور راحم کی منگنی ہو گی۔۔ماموں پر بھروسہ نہیں ہے"انھوں نے اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے کہا

"۔۔۔۔لیکن وہ"

لیکن ویکن کچھ نہیں۔۔"انھوں نے اس کی بات کاٹی "

سبین بیگم منگنی کی تیاری کرو تقریب آج ہی ہو گی۔۔۔تمہارا بیٹا بھول گیا ہے اسکا باپ ہوں" اتنی آسانی سے ہار نہیں مانوں گا"وہ ترش لہجے میں بولتے ہوئے ان کا دل دکھا گئے

www.novelsclubb.com

اور ہاں اسے کچھ بھی بتانے کی ضرورت نہیں ہے!" انھیں تنبیہہ کرتے وہ مائرا کی طرف مڑے

"چلو میری بیٹی کو میں خود شاپنگ کرواؤں گا" وہ خوشی سے جھوم اٹھی اور ان کے ساتھ چل دی

سبین بیگم مجبوری سے کچن کے دروازے میں خاموش کھڑی صلح کو دیکھتی رہ گئیں

****

www.novelsclubb.com

وہ دونوں خاموشی سے راحم کے آفس میں بیٹھے تھے لفظ ہی نہیں مل رہے تھے بات شروع کرنے کیلیئے

مجھے لگتا ہے اسکی بد دعا لگی ہے" راحم نے بات کا آغاز کر کے خاموشی کا حصار توڑا "

کس کی؟"طلحہ نے بنا توجہ کے سوال کیا اسکا دل پھول کی طرح مرجھایا ہوا تھا "

زورین کی۔۔۔اسکا میں نے بہت دل دکھایا"راحم نادم سا اعتراف کر رہا تھا "

کیوں کیا کیا آپ نے؟"اب کے وہ راحم کی طرف متوجہ ہوا "

میں نے بہت بدتمیزی کی اس کے ساتھ بہت غصہ کیا اس پر بنا کسی حق کے"وہ شرمندہ سا "

لب کاٹنے لگا

کہ one second don't tell me " لیکن آپ ملیں کہاں انہیں؟"طلحہ الجھا "

آپ ان کے گھر واپس سے گئے تھے"طلحہ حیرت زدہ اسے دیکھنے لگا

نہیں یار ہاسپٹل میں گیا وہ ایک الگ سٹوری ہے کسی اور دن بتاؤں گا"راحم بدمزگی سے بولتا "

بے چینی سے اٹھ کر ٹہلنے لگا

پتہ نہیں کیوں اور کیسے وہ میری چاہت محبت یا جو بھی بس اک احساس اک عجیب سی ضد بنتی جا

رہی ہے،،دل کو ایسا لگتا ہے کہ وہی چاہیے صرف وہ"راحم بے چارگی سے اپنی کیفیت بیان

کر رہا تھا

پر ابھی تو آپ نے کہا آپ نے ان سے بدتمیزی کی ہے ان کا دل دکھایا ہے" طلحہ ناسمجھی سے "
اسے دیکھنے لگا

ہاں یہی تو بات ہے میں اب اسکا سامنا کیسے کروں اسے اپنی کیفیت بیان کیسے کروں کا اوپر سے "
بابا نے ایک الگ ہی عذاب نازل کر دیا ہے" راحم غصے سے منہ بسورتا واپس کرسی پر بیٹھ گیا

یار بھائی کیسی محبت کر رہے ہے آپ ایسی محبت سیکھی ہے آپ نے وہ کیا نام تھا" طلحہ سوچتے "
" ہوئے کنپٹی مسل ی" اوہاں بدر سے

نہیں میں ویسا نہیں ہوں یار، میں کیا کروں مجھ میں اتنی برداشت نہیں ہے آج تک مجھے کسی "
چیز کیلئے کسی نے منع نہیں کیا، میں نے آج تک "نا" لفظ نہیں سنا، کسی بات پر بھی نہیں تو پھر اب
کیوں میں کیسے برداشت کرلوں کہ میری زندگی کی انمول چیز اس انمول فیصلے پر مجھے ہر طرف
سے بس "نا" کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے" وہ بے بسی سے بولا طلحہ سمجھ گیا اسے کچھ سمجھانا فضول ہے
قصور اسکا نہیں اسے آج تک اگر کسی چیز کیلئے منع نہیں کیا گیا تھا تو اب وہ انکار کیسے سہہ سکتا تھا

تو جا کر ان سے سوری بول دو اور پھر جو کہنا ہے کہہ دیجئے گا" طلحہ نے آرام سے حل بتایا

سوری کہوں گا تو اور زیادہ غصہ ہو گی تم نہیں جانتے آفت ہے پوری "وہ زورین کو یاد کرتے " ہوئے کھلکھلا دیا

پھر تو آپ خود ہی جانو "طلحہ ہاتھ جھاڑتا اٹھ کھڑا ہوا "

اچھا سن "راحم نے اسے پیچھے سے پکارا "

اداس مت ہو میری حسینہ،،،۔۔۔مائرا تیری ہی ہے "راحم کی تسلی پر وہ اذیت بھری پھیکی سی " مسکراہٹ سجا اثبات میں سر ہلا کر وہاں سے چلا گیا

www.novelsclubb.com

****

کس لیے محسن کسی بے مہر کو اپنا کہوں

ارے میری جان آگئی" ہبہ نے اسے کس کر گلے لگالیا"

بخار کم ہوا؟"اس کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کرچیک کرتے ہوئے اس نے لاڈ سے پوچھاتواس نے "

اثبات میں سر ہلادیا

ٹیکسی میں آئی ہو؟"ہبہ نے برجستگی سے کہتے ہوئے ہونٹ دانتوں تلے داب لیا "

زورین نے خفگی بھری گھوری دی اسے

سمان کے ساتھ آئی ہوں وہ جلدی میں تھااندر نہیں آیا سی ٹی سکین کرواکر آئی ہوں میرا بالکل "

بھی دل نہیں تھاسمان نے زبردستی کروایا مجھ سے قصائیوں کی طرح لگتے ہیں مجھے اب یہ ڈاکٹر"

وہ بے دلی سے عبایااتارتی بیڈ پر ڈھے گئی

لگتاہے ڈاکٹر کادل آگیاہے تم پر"اسکی بات پر وہ پھیکی سی ہنسی ہنس کر خاموش ہوگئی "

کیاہوا؟"ہبہ نے جوس گلاس میں ڈالتے ہوئے اسکی خاموشی کو نوٹس کیا "

میں تھک چکی ہوں ہبہ اس سب سے ہر وقت ٹیسٹ ہر سانس میری پنوں میں درج ہو رہی " ہے اوپر سے میرے بال جھڑ رہے ہیں" اسکی بات پر ایک لمحے کو ہبہ کی سانس کھینچ گئی پھر خود کو مضبوط کرتی ہنستے ہوئے اس کی طرف پلٹی

بڑی نئی بات بتا رہی ہو۔۔ میرے تو جیسے نہیں جھڑتے موسم ہی ایسا چل رہا ہے" ہبہ نے " بات ہوا میں اڑا دی اسے پتہ تھا اس کے کینسر سے بال جھڑ رہے ہیں

نہیں۔۔۔" زورین نے نفی کرنا چاہی""

اور یہ سمان،، سمان کیا لگا کر رکھا ہے کتنی بار کہا ہے بھائی کہا کرو" ہبہ نے جلدی بات کاٹتے " ہوئے ٹاپک چینج کر دیا

بس۔۔۔!! ایک سال ہی تو بڑا ہے پھر اس لحاظ سے تو تمہیں آپا جان کہنا پڑے گا" اس نے برا " سا منہ بنایا

بد تمیز۔۔۔ اگلی بار امی کی کال آئی ناں تو بولوں گی تھوڑی کھنچائی کریں تمہاری بہت ڈھیلا چھوڑ " دیا ہے تمہیں" اس نے ڈرائی فروٹس سے بھری پلیٹ اس کے سامنے رکھی

اچھا چھوڑو ان باتوں کو تمہیں پتا ہے تمہیں میں نے یہاں کیوں بلایا ہے" ہبہ نے آنکھیں مٹکائیں "

ہاں پتہ ہے مجھے جو تیر مار کر آئی ہو ناں خبر ہو گئی تھی مجھے تمہیں کوئی اور راستہ نہیں ملا تھا بہن کی مدد کرنے کا" زورین نے چڑتے ہوئے مٹھی بھر کر میوے اٹھا لیے "

" ہاہاہاہا پاگل لڑکی اچھا ہے ناں تمہاری شادی ہو جائے گی تو جان چھوڑ دے گا وہ تمہاری رہنے دو تم نے شاید ٹھیک سے سنا نہیں تھا اس نے کہا کسی اور سے شادی کی تو مار ڈالے اور ایک بات بتاؤ مجھ کینسر کی مریض سے کون شادی کرے گا" وہ برے سے منہ بناتے ہوئے سیدھی ہو کر بیٹھ گئی "

سو بار کہا ہے فضول مت بولا کرو۔۔۔کچھ کنفرم نہیں ہوا ہے ابھی تک" بولتے ہوئے وہ خود اپنی نظروں میں ہی چور بن گئی اور پھر جلدی سے اٹھ کر سائیڈ ٹیبل کی دراز سے ایک خاکی لفافہ نکال کر اسکی طرف پھینکا "

یہ کیا ہے؟؟" زوئی نے بنا اٹھائے پوچھا "

www.novelsclubb.com

"لڑکے کی تصویر ہے میں نے سوچا امی ابو کو بتانے سے پہلے ایک بار تمہاری اجازت لے لوں "

اُسے بھی اجازت چاہیے تھی اسے بھی اجازت چاہیے""بڑبڑاتے ہوئے ہبہ کی طرف دیکھا "

امی بابا سے زیادہ اہم ہوگئی ہے میری بات ؟'زوئی نے خفگی بھری نظروں سے اُسے دیکھا "

ایسے ہی بولا میری ماں۔۔۔اچھا ناراض کیوں ہو رہی ہو ایک بار دیکھ تو لو" ہبہ نے لفافہ اٹھا کر "

اسکی گود میں پھینک دیا اس نے دلِ ناچار لفافے میں ہاتھ ڈالا اور ذرا سی تصویر اوپر کھینچ کر دیکھی

یہ۔۔۔؟"اس نے صدمے سے ہبہ کو دیکھا"

اس سے اچھا رشتہ نہیں ملا تھا تمہیں ؟"اس نے لفافہ واپس اسکی طرف پھینک دیا "

بے شرم کیا کمی ہے سعد بھائی میں ؟" ہبہ نے لفافے سے اسکے بازو پر چوٹ کی "

کچھ خاص نہیں بس تھوڑے سے طلاق یافتہ ہیں"زورین نے جل کر دانت پیسے "

نکاح خارج ہوا تھا اُنکا" ہبہ نے خفگی اسکی بات کو درست کیا "

ایک ہی بات ہے۔۔۔ بات کو جیسے بھی بدل لو وہ وہی رہتی ہے "زوئی نے اس کی بات کی نفی کی"

اور زورین نے بے دلی سے ہاتھ میں پکڑے میوے پلیٹ میں پھینک دیے

"اچھا اب موڈ تو خراب نہ کرو ناں۔۔۔ تمہیں پسند نہیں آیا تو امی بابا سے بات نہیں کروں گی" وہ گھوم کر اس کے پاس آ بیٹھی

"بات مت کرو مجھ سے "زورین نے ناراضگی سے منہ پھیر لیا

"اچھا ناں چھوڑو اس بات کو۔۔۔ چلو شاپنگ پر چلتے ہیں موڈ فریش ہو جائے گا تمہارا" ہبہ اُسے ناراض نہیں دیکھ سکتی تھی

"مجھے ناں۔۔۔ "زورین کی بات ادھوری رہ گئی اُسکا موبائل رنگ کرنے لگا اس نے ہبہ کو انتظار کرنے کا اشارہ کرتے ہوئے پرس سے موبائل نکالا

اسکرین پر نظر پڑتے ہی اُسکا دل حلق میں آ پھنسا اس نے موبائل اٹھا کر دور پھینک دیا اور ہکی بکی نظروں سے موبائل کو تکتی تیز تیز سانسیں بھرنے لگی

www.novelsclubb.com

زوئی کیا ہو گیا؟ کس کی کال ہے؟" ہبہ نے حیرانگی سے اُسے دیکھا موبائل مسلسل رنگ کیے "

جارہا تھا اس نے بڑھ کر موبائل اٹھالیا

راحم؟" اس نے چونک کر اسکرین پر سے نام پڑھا"

زورین؟" ہبہ نے لایقینی طور پر اُسے دیکھا "

"۔۔۔؟ اس سے رابطے میں ہو تم "

خدا کی قسم ہبہ مجھے نہیں پتہ اُسکا نمبر میرے موبائل میں کیسے سیو ہوا؟؟" وہ لاچاری سے اسکا "

ہاتھ تھامے اُسے یقین دلانے لگی

ہبہ میرا یقین کرو قسم سے مجھے نہیں پتہ" وہ مسلسل نفی میں سر ہلا رہی تھی "

ہبہ نے دانت بھینچے ہوئے اُسکا ہاتھ جھاڑ کر کال ریسیو کر کے اسپیکر پر کر دی

السلامُ وعلیکم زورین۔۔۔ میں راحم بات کر رہا ہوں" اس نے جلدی جلدی کہا "

پلیز کال کٹ مت کیجئے گا مجھے پتہ ہے آپ حیران ہونگی کہ آپکے موبائل میں میرا نمبر کیسے آیا "
۔۔۔میں نے اس دن ہاسپٹل میں جب آپ سے موبائل لیا تھا تبھی سیو کیا تھا" اسکی بات پر
زوئی کی آنکھیں پھٹ پڑیں

ہیلو؟؟ زورین آپ مجھے سن رہی ہیں ناں" اس نے گہری خاموشی پا کر سوال کیا "

یہ زورین کا نمبر نہیں ہے" ہبہ نے سنبھلتے ہوئے قدرے سخت آواز میں کہا "

آپ زورین کی بڑی بہن ہبہ بات کر رہی ہے ناں؟" اس نے ہنستے ہوئے پوچھا تو ہبہ کا دماغ "
بھک سے اڑ گیا

پھر تو پکا زورین آپ کے پاس کھڑی ہوگی" اس نے اس قدر یقین طور پر کہا زورین تھوک "
نگل کر رہ گئی

آپکو شرم نہیں آتی اس طرح سے ہمیں تنگ کر رہے ہیں؟ ہماری خاموشی کا ناجائز فائدہ اٹھا "
رہے ہیں آپ اپنی حد میں رہیں ورنہ بہت برا ہوگا" ہبہ نے غصے سے اُسے جھڑکا

آپ بہنوں نے دھمکیاں دینے کی ایکسٹرا کلاسز لی تھیں کیا کہیں سے؟"اس نے بے پرواہی " سے اسکی بات کو مذاق میں اُڑا دیا

دیکھیں زورین میں اپنے اس دن کی حرکت پر بہت شرمندہ ہوں مجھے اس قدر سخت رویے " سے بات نہیں کرنی چاہیے تھی میں نے آپ سے معافی مانگنے کے لیے کال کی پلیز مجھے معاف کر دیں"اس کے لہجے میں ندامت نمایاں تھی

ایک ہفتے بعد آپکو معافی مانگنا یاد آیا؟"زورین نے دانت پیسے "

ہاہاہا زہے نصیب آپکی آواز سننا تو نصیب ہوا"وہ دل لگی بھری آواز میں بولا زورین سر پیٹ کر " رہ گئی

مانگ لی آپ نے معافی۔۔ ہم نے معاف کر دیا اب جان چھوڑیں میری بہن کی۔دوبارہ کبھی " تنگ مت کیجیۓ گا ہمیں!"ہبہ نے غصے سے زوئی کے سر پر چپت لگائی

میں تنگ نہیں کرنا چاہتا میں شادی کرنا چاہتا ہوں زورین سے"وہ سنجیدگی سے بولا "

تو اپنے پیرنٹس کو بھیجیں کوئی اصول وضوابط ہوتے ہیں کہ نہیں؟" ہبہ نے اُسے آڑے "
ہاتھوں لیا

وہ لوگ نہیں مان رہے "اس نے شرمندگی سے بتایا "

کیوں؟؟" ہبہ نے منہ کھولتی زوئی کو چپ رہنے کا اشارہ کیا "

کیونکہ وہ میری شادی میری کزن سے کرنا چاہتے ہیں" وہ بُجھی سی آواز میں بتا رہا تھا "

تو مان لیں ناں اپنے پیرنٹس کی بات جان چھوڑیں میری "زورین نے ہبہ کے ہاتھ سے "
موبائل چھینتے ہوئے کہا

زورین میں کتنی بار بتاؤں آپکو میں صرف آپ سے شادی کروں گا میں مر جاؤں گا لیکن آپکے "
۔۔۔سوا میں کسی اور سے شادی نہیں کروں گا

تو مر جائیں "زورین نے بے رحمی سے کہا"

کیا؟؟" اسکی حیرانگی بھری آواز ابھری "'

کیوں کیا ہوا؟آواز اتنی کمزور کیوں ہو گئی ڈر گئے۔۔۔ابھی تو بڑی لمبی لمبی ہانک رہے تھے" "

زورین نے ہبہ کی گھوریوں کو اگنور کرتے ہوئے کہا

"؟آپ کو لگتا ہے میں جھوٹ بول رہا ہوں "

جی بالکل !"وہ اسکو دھڑا دھڑ جواب دے رہی تھی"

ٹھیک ہے پھر میں آپکو سچ کر کے دکھاؤں گا اپنی بات "وہ پر عزم لہجے میں بولا "

انتظار کریں بہت جلد آپکو میری موت کی خبر ملے گی "اسکی بات پر ہبہ کا دل بیٹھ گیا "

جی جی میں انتظار کروں گی کال کا،،فرسٹ رنگ پر کال اٹھاؤں گی آئی پرومیس "زورین کے "

لہجے میں طنز واضع تھا

www.novelsclubb.com

خدا حافظ "سنجیدگی سے کہتا وہ کال کٹ کر گیا "

ہاہ جان چھوٹی "زورین لمبی سانس خارج بیڈ پر بازو پھیلائے آرام سے لیٹ گئی "

زورین شرم کرو تم اُسے خودکشی پر اُکسا کر خوش ہو رہی ہو؟"ہبہ نے تاسف سے اُسے دیکھا "

میں نے کیا کیا؟ اسکی فطرت ہی شیطانی ہے میرا کیا قصور ہے اس میں" اس نے بے پرواہی "
سے ہاتھ جھاڑے

زوئی وہ مر جائے گا" ہبہ پریشانی سے چیخی "

میری بلا سے دو بار مرے اسکی وجہ سے میرے باپ کی عزت داؤ پر لگی ہوئی تھی ہبہ مجھے "
برباد کر دیتا وہ اس سے اچھا وہ مر ہی جائے" وہ بے رحمی سے کہتی چلی گئی مگر اسے کیا خبر تھی کہ
۔۔۔۔۔ قبولیت کا وقت تھا وہ

ہبہ تاسف سے اُسے دیکھ رہی تھی

ویسے تم ابھی شاپنگ پر چلنے کا کہہ رہی تھی ناں" اسکی بات پر ہبہ حیرت زدہ نظروں سے اُسے "
دیکھتی چلی گئی

تم اپنے حواسوں میں ہو؟" ہبہ نے بے یقینی سے پوچھا "

ہاں مجھے کیا ہونا ہے؟" اس نے لاپرواہی سے کندھے اچکائے "

لوگ بلا کے سر سے ٹلنے پر صدقے دیتے ہیں میں تھوڑا سا خوش نہیں ہو سکتی؟" ہبہ کو وہ اس " وقت ذہنی مریض محسوس ہوئی جس میں کوئی احساس ہی باقی نہیں رہا تھا وہ اتنی ظالم کب سے ہو گئی؟

****

تیری چاہت کے سورج کو ڈوبتے بار بار دیکھا ہے

کہ محبت نے روبرو ترے خود کو بہت لاچار دیکھا ہے

www.novelsclubb.com

دن ڈھل رہا تھا اور وہ غصے میں ڈرائیونگ کر رہا تھا زورین سے بات کرنے کے بعد اُسکا بس نہ چل رہا تھا اپنی گاڑی کہیں مار دے درد سے پھٹتے سر کو دباتا وہ گھر واپس آرہا تھا کہ گھر کے باہر گاڑیوں کے حد سے زیادہ تعداد نے اُسے چونکا دیا وہ اس کے دل کی دھڑکن تیز ہونے لگی

یااللہ سب خیریت ہو "اس نے جلدی سے گاڑی گھر کے اندر داخل کی لیکن وہاں کا ماحول دیکھ کر ہکا بکا رہ گیا

گھر سرخ پھولوں اور برقی قمقموں سے جگمگا رہا تھا لان میں گولڈن کرسیاں اور میز ترتیب سے لگی ہوئی تھیں،، کافی حد تک لوگ جمع تھے وہ تھوک نگلتا مرے مرے قدم اٹھاتا آگے بڑھ رہا تھا

ویلکم مائی سن آج تو بہت انتظار کروایا"اُسے دیکھتے ہی غنی صاحب بانہیں پھیلائے آگے بڑھے " انکی تردید میں سب مڑ کر راحم کو دیکھنے لگے اور وہ حیرانگی سے سب سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا

کیا ہو رہا ہے "راحم نے آنکھوں کے اشارے سے پوچھا"

تمہاری اور مائرا کی انگیجمنٹ ہو رہی ہے تماشا کرنے کی کوشش بھی مت کرنا ہم سب کا مرا " ہوا منہ دیکھو گے "انہوں نے اُسے گلے لگا کر اس کان میں سرگوشی کی اس کی آنکھیں صدمے

سے ابل پڑی وہ جدا ہوتے ہوئے اُسکا شانا تھپتھپا کر مسکرائے اور اس کا ہاتھ تھام زبردستی اُسے ہجوم کی طرف کھینچ کر لے گئے وہ حواس باختہ گزرتے ہوئے لوگوں کو دیکھ رہا تھا دماغ پر مانو کسی نے تالا لگا دیا ہوا اسکی نظر طلحہ سے ٹکرائی وہ بے بسی کی مثال بنا کھڑا اس سے نظریں چرا گیا سبین بیگم اور صلح بھی اسٹیج کے پاس لب بھینچے کھڑی تھی ادیبہ تتلی کی طرح پوری محفل میں اڑ رہی تھی

غنی صاحب نے اُسے سجی سنوری مائرا کے بغل میں کھڑا کر دیا اس نے نظر اٹھا کر مائرا کو دیکھا، اُسے وہ اس وقت دنیا کی سب سے بدصورت لڑکی لگ رہی تھی

"مائرا اُسے دیکھ فاتحانہ مسکرائی جیسے کہہ رہی "منوالی نا اپنی ضد

راحم نے نفرت سے اپنا چہرہ دوسری جانب موڑ لیا

غنی صاحب اُسے چیلنج تو کرنے دیں" سبین بیگم نے آگے بڑھ کر التجا کی "

www.novelsclubb.com

"ارے رہنے دیں بیگم اس نے چینج کر کے بھی ایسا ہی دکھنا ہے میرا بیٹا ماشاللہ ہر وقت ہیرو لگتا ہے تیار ہونے کی ضرورت ہی نہیں ہے" انہوں نے ہنستے ہوئے انکی بات ٹال دی وہ جانتے تھے اگر ابھی انہوں نے اُسے جانے دیا تو وہ یہ محفل کیا گھر بھی چھوڑ کر چلا جائے گا

"کیوں ٹھیک کہا ناں؟" انہوں نے مہمانوں سے تردید چاہی تو سب اثبات میں سر ہلاتے ہنس دیے

"بِسمِ اللہ کریں آپا" اسٹیج پر صرف وہ چاروں موجود تھے باقی سب تماشائی بنے تالیاں پیٹ رہے تھے

راحم نے شکوہ گو نگاہوں سے ماں کو دیکھا وہ بے بسی سے نم آنکھیں لیے صبر کے گھونٹ پیتی رہیں

"راحم مائرا کو رنگ پہناؤ" غنی صاحب نے اس کا بازو ہلا کر اُسے خیالوں کی دنیا سے واپس لاتے ہوئے رنگ تھمائی اس نے منکر نظروں سے اُنھیں دیکھا جواب میں انہوں نے گھوری دیتے ہوئے زبردستی مائرا کا ہاتھ اس کے ہاتھ میں تھمایا اُسکا بس نہیں چلا کہ اس کا ہاتھ جھٹک کر وہ اس سے دور بھاگ جائے

بادل ناخواستہ اس نے رنگ آدھی انگلی میں ہی پہنا کر اُسکا ہاتھ جھٹک دیا اور منہ پھیر کر طلحہ کو متلاشی نگاہوں سے دیکھنے لگا لیکن وہ نہ ملا

راحم کیا کر رہے ہو دھیان کہا ہے تمہارا" پھپھو نے شکوہ کرتے ہوئے اُسکا ہاتھ مائرا کے ہاتھ " میں تھمایا اس نے لب بھینچے نگاہوں سے اپنی نفرت کا اظہار کیا مگر وہ ڈھیٹ بنی مسرور نظروں سے اُسے دیکھتی محبت سے رنگ پہنا گئی

رسم کے بعد وہ سب سے ایکس کیوز کرتا گھر کے اندر چلا گیا اس کے پیچھے پیچھے مائرا بھی گھر کے اندر چلی آئی

مجھے پتہ ہے تم اس منگنی سے خوش نہیں ہو" اس نے سیڑھیاں چڑھتے راحم کو آواز دی "

لیکن تم بھول گئے تھے شاید مائرا کی ضد کو" وہ فاتحانہ انداز میں کہتی اس کے روبرو آکھڑی " ہوئی

دفع ہو جاؤ میری نظروں کے سامنے سے ورنہ یہیں گلا گھونٹ کر مار دوں گا" راحم انتہاہی انداز " میں دبی آواز میں چلایا

مارولو سامنے کھڑی ہوں" مائرا نے ایک قدم آگے بڑھایا "

تم۔۔۔!!" راحم نے اسکی طرف بڑھ کر غصے سے اُسکا منہ اپنے داہنے ہاتھ میں جکڑ کر بھنچا"
تبھی اس کی نظر طلحہ سے ٹکرائی وہ برہمی سے اُسے جھٹکتا طلحہ کی طرف بڑھ گیا جس سے وہ
لڑکھڑا کر سیڑھیوں پر گر گئی

کہاں جا رہے ہو بزدلوں کی طرح نظریں چرا کر؟" راحم نے ایک جھٹکے سے اُسے اپنی طرف "
پلٹایا تو اسکے ہاتھ میں پکڑی سلیپنگ پلز کی بوتل نیچے گر گئی راحم نے حیرانگی سے بوتل کو دیکھا
اس سے پہلے کے وہ اس سے کچھ پوچھتا طلحہ نے اسے دور کرتے جلدی سے کمرے کا دروازہ بند
کر لیا" طلحہ یہ کیا بیوقوفی کرنے جا رہے تھے تم؟" راحم دروازہ پیٹتے ہوئے چلایا

www.novelsclubb.com

اس بیشرم لڑکی کے لئے جان دے رہے ہو جسکی آنکھ میں کوئی پچھتاوا اور ملال نہیں ہے" "
اس نے تنفر سے مائرا کو دیکھا وہ بے پرواہی سے پیر پٹختی وہاں سے چلتی بنی راحم نے بے بسی سے
زور سے دروازے کو مکا مارا اور سلیپنگ پلز کی بوتل اٹھاتا اپنے کمرے میں چلا آیا

دروازہ بند کر کے اس نے بوتل بیڈ پر پھینکی اور پھر بے چینی سے کمرے میں چکر کاٹنے لگا

کس مشکل میں ڈال دیا بابا آپ نے مجھے "اس نے غصے سے بال نوچے "

میرے ہنستے کھیلتے بھائی کو خودکشی کی طرف مائل کر دیا آپ نے مجھے اسکی نظروں سے گرا دیا "

اس سے بہتر میں مر ہی جاتا "اس نے کوٹ اُتار کر بیڈ پر پھینکا تو ٹھٹک گیا نظریں سلیپنگ پلز کی بوتل پر مبہوت ہو گئیں شیطانی دماغ پھر سے حرکت کرنے لگا

تو مر جائیں۔۔۔اس سے بہتر میں مر ہی جاتا۔۔۔"اسکے دماغ میں زورین اور اس کے خود " کے الفاظ گردش کرنے لگے

وہ ایک جھٹکے سے پانی کی بوتل اور سلیپنگ پلز اٹھاتا بیڈ کی پائنتی کی طرف آ بیٹھا

بوتل کھول کر ہاتھ پر ایک ساتھ ان گنت گولیاں نکالی کچھ دیر انھیں تکتا رہا اور پھر جیسے ارادہ پختہ ہی کر لیا ہو ساری گولیاں پھانک کر پانی کی بوتل منہ سے لگا لی

پانی پیتے اسکی نظر ہاتھ میں پہنی رنگ سے جا ٹکرائی اس نے نفرت سے رنگ نکال کر دور پھینک دی اور باقی بچی پلز کھانے لگا دماغ میں زندگی کا ایک ایک منظر گھومنے لگا اُسکا دل کسی بچے کی طرح گھبرانے لگا "کیا وہ مر جائے گا سب کچھ یونہی چھوڑ کر سب کو چھوڑ کر مما صلح طلحہ ادیبہ بابا

اور۔۔۔"اس نے سر پیچھے کی طرف گرا لیا" اور اس ظالم کو بھی "اسکی آنکھ سے آنسو ٹوٹ کر نیچے گرا

زورین "اس نے زیر لب نام دہرایا" تمہاری خواہش پوری کر دی، کاش مجھے بھی کچھ پل مل جاتے تمہارے ساتھ بہت سی باتیں کرنی تھیں تم سے تمہاری ہنسی کی آواز سننی تھی تمہارے آنکھوں میں دیکھتے ہوئے اک عمر بتانی تھی۔۔۔پر اب۔۔۔اب سب ختم۔۔۔" اس نے ایک جھٹکے سے آنکھیں کھولیں

" میں مرنے والا ہوں سب سے جدا ہو جاؤں گا" وہ پست پڑنے لگا" مما، صلح، ادیبہ کا خیال کون رکھے گا اور پاگل طلحہ؟" اس نے پھٹتے سر کو ہاتھوں میں گرا لیا

" میں کمزور نہیں پر سکتا،، راحم تو کمزور نہیں پڑ سکتا تیرے مرنے سے ہی سب ٹھیک ہو گا" وہ خود سے مخاطب چیخ رہا تھا

طلحہ کو مائرا مل جائے گی۔۔۔ بابا سے کوئی بغاوت نہیں کرے گا انکی عزت بچ جائے گی زورین " تو ویسے ہی نفرت کرتی ہے تم سے وہ بھی خوش ہو جائے گی" وہ روتے ہوئے بے بسی سے خود کو بول رہا تھا

ایم سوری مما مجھے معاف کر دیجئے گا میں یہ نہیں کرنا چاہتا تھا" وہ بلکتے ہوئے فرش پر ڈھے گیا "

****

قسمت ہار گئی آزماتے آزماتے

ہم بے پرواہ سے مسکرا کر رہ گئے

www.novelsclubb.com

"زوئی چلو بھی فرہاد کب سے نیچے انتظار کر رہے ہیں" آخر کار اس نے اپنی بات منوا ہی لی اُسے تنگ کرنے کے لئے جان بوجھ کر عبایہ آرام آرام سے پہن رہی تھی

"چلو بھی میری ماں" ہبہ زبردستی اُسکا ہاتھ پکڑ کر کھینچتے ہوئے باہر لے آئی

"ارے!! نقاب ٹھیک سے تو پہننے دیتی" زورین نے ہنستے ہوئے بیگ کی اسٹرپس کو کندھے پر جمایا

دونوں مین گیٹ سے باہر نکلیں تو کار کے ساتھ کھڑے سعد کو دیکھ کر اسکی سانس رک گئی۔۔۔ اس نے جلدی سے واپس پلٹنا چاہا مگر ہبہ نے اُسکا بازو کھینچ کر جلدی سے دروازہ بند کر دیا جس پر اس نے ہبہ کو کھا جانے والی نظروں سے دیکھا

سعد نے پر مسرت طریقے سے جھنبی ہوئی زورین کو دیکھا

"یہ یہاں کیا کر رہا ہے؟" زورین دانت پیس کر پوچھا

"گاڑی اسی کی ہے فرہاد کی گاڑی خراب ہے دو دن سے ورکشاپ پر کھڑی ہے" ہبہ کے استفسار پر اُسکا دل کھول کر رہ گیا

www.novelsclubb.com

توپہلے کیوں نہیں بتایا؟" وہ حیرت زدہ اُسے دیکھنے لگی "

بتادیتی توتم چلتی؟ ہبہ نے ڈھٹائی سے جواب دیا"

ہبہ دروازہ کھولو میں کہیں نہیں جارہی" اسکی بات پر زورین کا دماغ گھوم گیا "

ہبہ میں سچ بول رہی ہوں دروازہ کھولو ورنہ اچھا نہیں ہوگا" وہ تپے ہوئے لہجے میں اُسے " وارن کرنے لگی

سعد اور فرہاد اُن سے قدرے دور گاڑی کے ساتھ کھڑے تھے

بھائی آپ لوگ چلیں جائیں میری فائلز تھوڑی انکمپلیٹ ہیں میں ری ایڈٹ کر کے تھوڑے" ٹائم بعد میں سے چلا جاؤں گا" انکی کھسر پھسر بھانپ کر سعد نے ساتھ جانے کا ارادہ ملتوی کرتے ہوئے اپنے گھر کا رخ کیا

ہبہ نے سعد کو جاتا دیکھ غصیلی نظروں سے زوئی کو دیکھا جو پہلے سے ہی تپی ہوئی تھی

مرواب۔۔۔" وہ جھڑکتے ہوئے فرہاد کی طرف بڑھی"

سعد ہمارے ساتھ جا رہا تھا ناں گھر کیوں چلا گیا" اس نے بھولے پن سے پوچھا فرہاد نے پہلے "

تو اُسے چند لمحے حیرانی سے دیکھا اور پھر سر جھٹک کر ہنس دیا

اُسے کوئی کام تھا بعد میں کیب منگوا لے گا" فرہاد نے ہیڈ لائٹس آن کرتے ہوئے کہا شام "ء

ڈھل چکی تھی چودھویں کا چاند روشنی پھیلائے ہوئے تھا

زورین بے دلی سے گاڑی میں آ کر بیٹھ گئی۔۔۔ فرہاد نے گاڑی چلاتے ہوئے ریڈیو آن کر دیا تو

وہ ونڈو مرر نیچے کیے ریڈیو سنتے ہوئے ہوا سے لطف اندوز ہونے لگی

اور کیا بات ہو رہی تھی سعد سے" ہبہ جان بوجھ کر سعد کی باتیں کرنے لگی "

کچھ خاص نہیں،" فرہاد نے سرسری لہجے میں کہتے کندھے اچکائے "

میں کہہ رہا تھا خالہ کو کوئی لڑکی پسند نہیں آ رہی تو خود ہی کوئی ڈھونڈھ لو کسی کی محبت میں "

" گرفتار ہو جاو

پھر" ہبہ متجسس ہوئی اور جتاتی نظروں سے زورین کو دیکھا "

کہتا غریب محبت نہیں کرتے " کہتے ہوئے ہنس دیا" میں نے کہا بھائی مہینے کے دو لاکھ کمانے " والے اگر تم غریب ہو ہم تو پھر بھیک منگے ہوئے

ہاں تو اور آس پاس دیکھے کوئی مل ہی جائے گی" ہبہ کی بات پہ زورین نے کھا جانے والی " نظروں سے اسے دیکھا

یہ کیا بات ہوئی" زوئی نے دل ہی دل میں اختلاف کیا" غریب کے پاس دل نہیں ہوتا.........یا" پھر غریب زندگی کی زمہ داریوں میں اتنا پس جاتا ہے کہ محبت کے لیے وقت ہی نہیں بچتا" اسکا جواب تو سعد کے پاس تھا وہ خاموشی سے باہر دیکھنے لگی

مال پاس میں ہی تھا سو وہ جلد ہی پہنچ گئے زورین نے سکھ کا سانس لیا

ہبہ تم لوگ چلو میں کار پارک کر کے آتا ہوں" اس نے اُنھیں مال کے سامنے اُتار دیا وہ " دونوں چلتی ہوئی کیفے ٹیریا میں آ رکیں

یہ جو حرکت کی ہے نا تم نے اچھا نہیں کیا" ہبہ نے واپس اُسے آڑے ہاتھوں لیا "

اور اپنے بارے میں کیا خیال ہے تمہارا؟؟" زورین نے آنکھیں میچتے ہوئے کہا"

کھا جاتا وہ تمہیں ؟اُسے تھوڑا جان لیتی تو تمہارے لیے ہی اچھا ہوتا" ہبہ نے دبی آواز میں اُسے "
ڈانٹا

جی نہیں شکریہ آپکا,,ایسا اچھا نا ہی سوچا کرو میرا "زوئی نے اس کے سامنے ہاتھ جوڑے "
"تمہیں تو میں بعد میں پوچھتی ہوں "

فرہاد کو کافی ٹائم ہو گیا تھا ہبہ کو ٹینشن ہونے لگی وہ اُسے کیفے ٹیریا میں بٹھاتے فرہاد کو ڈھونڈ ھتی باہر چلی آئی باہر پہلے کی نسبت زیادہ گہما گہمی تھی اُسکا دل بے چین ہونے لگا وہ تیزی سے دعائیں پڑھتی پارکنگ کی طرف بھاگی۔۔۔ لیکن وہاں کوئی بھی نہیں تھا

سنیں ابھی میرے ہسبنڈ گاڑی کھڑی کرنے آئے تھے آپ نے اُنھیں جاتے ہوئے دیکھا "
چشمہ لگا یا ہوا ہو گا انہوں نے" ہبہ نے کانپتی آواز میں سیکیورٹی گارڈ سے پوچھا

بی بی سامنے ایکسیڈنٹ ہوا ہے سب لوگ وہاں گئے ہیں آپ کے شوہر بھی وہیں ہونگے "اس " نے سڑک کے دوسری طرف بھیڑ کی طرف اشارہ کیا اُسکا دل زوروں سے دھڑکنے لگا
وہ مٹھیاں بھنچیتی اسی طرف بڑھنے لگی

'۔۔بھائی ہاسپٹل لے چلو انہیں خون بہہ رہا ہے"ء

"ہاں ہاں بھیڑ اکٹھی مت کرو۔۔۔جلدی ہاسپٹل لے چلو "

اس کے کانوں میں بہت سی آوازوں کا شور آنے لگا وہ لرزتے ہوئے قدم اٹھاتے ہوئے آگے بڑھ رہی تھی

راستہ دو بھائی ہٹو جلدی سامنے سے "کوئی زور زور سے پکار رہا تھا اور بھیڑ پیچھے ہٹی اور اسکی " آنکھیں وحشت سے پتھرا گئیں سامنے کا منظر اسکے حواسوں کے چیتھڑے اڑا گیا

فرہاد خون میں لت پت سمان کو اٹھائے آ رہا تھا۔۔وہ حواس باختہ سی منہ پر ہاتھ رکھ ایک قدم پیچھے کو لڑکھڑا گئی

www.novelsclubb.com

اُسے دیکھ فرہاد ایک پل کو رک گیا اور پھر جلدی سے سمان کو اٹھائے کار کی طرف بھاگا چند اور لوگ بھی اس کے ساتھ تھے۔۔ہبہ بھی خود کو کمپوز کرتے اسکی طرف دوڑی

فرہاد سمان کو کیا ہوا؟"وہ کپکپاتے ہاتھوں سے بیک سیٹ پڑ بے سدھ پڑے سمان کو چھوتے " ہوئے چیخ رہی تھی

بیٹھو جلدی اندر ٹائم نہیں ہے۔"فرہاد نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اُسے اندر بیٹھا کر جلدی سے دروازہ" بند کیا اور باقی لوگوں کا شکریہ ادا کرتا جلدی سے گاڑی میں بیٹھ کر ہوا کی رفتار سے کار بھگانے لگا

سمان آنکھیں کھولو۔۔۔"ہبہ اُسکا سر اپنی گود میں رکھے چیخ رہی تھی "

فرہاد کیا ہو گیا ہے سمان کو کچھ بول کیوں نہیں رہا۔۔۔"اس کے ہاتھ خون سے بھر گئے"

فرہاد ایک ہاتھ سے اسٹیرنگ کنٹرول کرتے ہوئے دوسرے ہاتھ سے موبائل پر طالب حامدی کا نمبر ڈائل کرنے لگا انہوں نے ایک رنگ پر ہی کال ریسیو کر لی

ہیلو انکل ! سمان کا ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے "اس نے یوٹرن لیتے ہوئے جلدی سے اُنھیں بتایا "

طالب حامدی کے کان سن پڑ گئے اُنھیں لگا شاید اُنھیں سننے میں کوئی غلطی ہوئی ہو

انکل سمان کی بائیک ہیوی ٹرالر سے ٹکرائی ہے.... بائیک پوری طرح سے تباہ ہو گئی ہے سمان کا " برا حال ہے ہم اُسے ہاسپٹل لے کر جا رہے ہیں آپ بھی جلدی آ جائیں پلیز "فرہاد نے سگنل توڑتے ہوئے کار کی سپیڈ اور بڑھا لی ٹریفک زیادہ نہ ہونے کی وجہ سے روڈ پر پولیس کا نام و نشان نہیں تھا

میں بس پہنچنے ہی والا ہوں ہاسپٹل آپکو لوکیشن بھیجتا ہوں پلیز جلدی آجائیں" اس نے "

ہاسپٹل میں انٹر ہوتے کال کٹ کر دی ہبہ اپنے دوپٹے سے سمان کا خون میں نہایا چہرہ پونچھ رہی

تھی۔۔۔فرہاد نے گاڑی انٹرنس پر کھڑی کرتے جلدی سے وارڈ بوائے کو بلایا اور پھر سمان کو

۔۔۔اسٹریچر پر لٹائے جلدی سے اندر کی طرف بھاگے

آپ لوگ باہر رکیں" آپریشن تھیٹر کے باہر اُنھیں روکتے وہ سمان کو لیے اندر بڑھ گئے "

فرہاد سمان کو کچھ ہو گیا تو ہم کیسے جیئیں گے" ہبہ اسکے سینے سے لگ کر زور و شور رونے لگی"

ششش۔۔۔چپ کرو ہبہ حوصلہ رکھو کچھ نہیں ہو گا سمان کو" وہ دل مضبوط کرتے ہوئے اُسے "

تسلی دینے لگا ہبہ لرزتے ہاتھوں سے سمان کے خون میں ڈوبے فرہاد کے کُرتے کو چھو رہی تھی

تم بیٹھو یہاں میں فیس پے کر کے آتا ہوں" فرہاد اُسے بینچ پر بیٹھاتا کاؤنٹر کی طرف بڑھ گیا اور"

۔۔۔وہ دونوں ہاتھوں میں چہرہ گرائے سسکیاں لیتے ہوئے سمان کے لئے دعائیں مانگنے لگی

اور اس بات کو قطعی بھول گئی کے زورین کیفے میں بیٹھی اُنکا انتظار کر رہی ہے

****

موت سے بھی بھڑ جائیں گے تیری خاطر

گر تو بڑھ کر فقط ایک بار پکار لے ہمیں

یارب کہاں رہ گئے ہیں دونوں" زورین کی وحشت سے جان نکلی جارہی تھی اور وہ دونوں تھے" کہ آنے کا نام نہیں لے رہے تھے وہ اٹھ کر بے چینی سے ادھر اُدھر ٹہلنے لگی

وہاں بیٹھے لوگ اچھنبے سے اسے گھور رہے تھے وہ پرس اٹھاتی باہر چلی آئی اس نے بے چارگی سے ارد گرد دیکھا

مجھے تو یہ بھی نہیں پتہ کہ پارکنگ کس طرف ہے "زورین خود کلامی کرتے ہاتھ مسلتی " ارد گرد سے گزرتے لوگوں کو دیکھنے لگی اور مسلسل ہبہ کو کال کر رہی تھی مگر وہ کال اٹھا ہی نہیں رہی تھی دل ناچار اس نے دو آپس میں باتیں کرتے ہوئے آدمیوں کی طرف رخ کیا اور یہی اسکی سب سے بڑی بیوقوفی ثابت ہوئی

سنیں انکل۔۔ کیا آپ مجھے بتا سکتے ہیں پارکنگ کدھر ہے ؟" اسکے معصوم لہجے اور سہمے ہوئے " انداز پر انہوں نے معنی خیزی سے مسکرا کر ایک دوسرے کو دیکھا اور پھر زورین کو دائیں جانب کا اشارہ کیا

اُنکے حلیے سے ڈرتے ہوئے وہ جلدی سے دائیں طرف بڑھی لیکن تھوڑی دور چل کر اسے احساس ہو گیا کہ اس نے کتنی بڑی غلطی کر دی وہ بھوکے کتوں کی طرح اسکا پیچھا کر رہے تھے اور وہ بیوقوف مال میں جانے کی بجائے گھبرا کر دوڑنے لگی۔۔۔۔وہ بھی مسلسل اسکے پیچھے بھاگ رہے تھے

یااللہ میری حفاظت کر مجھے بچا لے ان درندوں سے "اسکی سانسیں اکھڑنے لگی اور آنکھوں سے آنسو بہتے ہوئے منظر دُھندلا رہے تھے زورین نے دور سے درختوں کا جھرمٹ دیکھ کر اُسی طرف بھاگنے لگی اور درختوں کے جھنڈ میں خود کو چھپا لیا بلیک عبایہ ہونے کی وجہ سے وہ اسے دیکھ نہیں پا رہے تھے وہ الگ الگ ہو کر اسے ڈھونڈ ھنے لگے

ڈھونڈا اسکو کہاں گئی وہ۔۔۔؟" وہ غلیظ لہجے میں بول رہے تھے اور زورین کے پورے جسم پر کپکپی طاری ہو رہی تھی وہ منہ پر ہاتھ رکھ سانسوں کی آواز کو دبا رہی تھی

اُن کے قدرے دور ہونے پر اس نے بابا کو کال ملائی تو اُنکا نمبر بزی جا رہا تھا چاچو کو کال کی تو اُنکا نمبر بھی بزی جا رہا تھا۔۔ سمان کا نمبر بھی بند آرہا تھا بے بسی سے اسکی روح چیخ رہی تھی وہ غنڈے اسے مسلسل تلاش کر رہے تھے

یااللہ میری مدد فرما" وہ ہاتھ بلند کیے التجائیں کر رہی تھی اسکا روم روم دعائیں مانگنے لگا "

تبھی موبائل وائبریٹ کرنے لگا اندھیرے میں مانو امید کی کرن نظر آئی اس نے جلدی سے اسکرین سامنے کی تو آنکھیں ٹھٹھک گئی اور پھر بے بسی سے بھیگ گئیں وہ سر جھکائے سوچنے لگی کہ "کال اٹھاوں یہ نا اٹھاوں ؟" تبھی کال بند ہو گئی اسکا دل بند سا ہونے لگا

یا اللہ راحم سے مدد مانگوں یا نہ مانگوں ؟" وہ ابھی اسی تذبذب میں تھی کے اسکی پھر سے کال آ گئی اس نے جھٹ سے کال ریسیو کر کے کان سے لگا لی

آپ نے تو وعدہ کیا تھا پہلی رنگ پر کال اٹھائین گی "گھمبیر آواز بولتا وہ شکوہ کناں ہوا "

زورین آپ ٹھیک ہیں "اس کی سسکیوں کی آواز سن کر اسکے لہجے میں بے چینی نمایاں تھی "

نہیں "اس نے منہ پر ہاتھ رکھے روتے ہوئے سرگوشی بھری آواز میں کہا "

کیا ہوا زورین آپکو ؟" وہ فکرمندی سے پوچھ رہا تھا اور زورین شرم سے پانی پانی ہوئے جا رہی تھی "

دو غنڈے میرے پیچھے پڑے ہوئے ہیں "اس نے لاچاری سے بتایا "

کیا؟؟؟"وہ چونکا"ہبہ کہاں ہیں؟آپکے باقی گھر والے کہاں ہیں؟؟"وہ پریشانی سے پوچھ رہا تھااسکی بات پر شرمندگی سے اسکی ہچکیوں میں مزید اضافہ ہو گیا

ہبہ مجھے مال میں چھوڑ کر پتہ نہیں کہاں چلی گئی ہے باقی گھر والے بھی کال نہیں اٹھا رہے"وہ بے بسی سے رو دی

"۔۔اچھا روئیں مت پلیز!..کہاں ہیں آپ اس وقت؟مجھے بتائیں "

مجھے نہیں معلوم"وہ روھنسا ہوئی"

اچھا۔۔اچھا۔۔پریشان مت ہوں لوکیشن بھیجیں مجھے روئیں مت میں بس پہنچ رہا ہوں اوکے " آپ کسی سیف جگہ پر رہیں"وہ جلدی سے تسلی دیتا کال بند کر گیا زورین نے فوراً اسکے نمبر پر لوکیشن بھیج دی اور خدا سے دعائیں مانگنے لگی

****

(جاری ہے)

www.novelsclubb.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP: